سوال

(230) مؤذن کا امام ہونا وقت عدم موجودگی پش امام کے جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مؤذن کا امام ہونا وقت عدم موجودگی پش امام کے جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مؤذن کا امام ہونا وقت عدم موجودگی امام کے جائز ہے ۔ کیوں کہ کوئی دلیل عدم جواز کی پائی نہیں جاتی اور علامہ زیلعی نے جو دوحدیثیں اس باب میں نقل کی ہیں وہ سبب سندہ ضعف کے لائق احتجاج نہیھیں ۔ کتبہ مولانا مولوی محمد بشیر عفی عنہ

الجواب صحیح : احمد عفی عنہ

الجواب صحیح : عبدالرحمن عفی عنہ

الجواب صحیح : خلافہ قبیح خلیل الرحمن عفی عنہ

الجواب صحیح : سید محمد ابوالحسن

الجواب صحیح : سید عبدالسلام

وما ذبعد الحق الا الضلال حررہ سید محمد عبدالحفیظ

اس بارہ میں کہ مؤذن کا امام ہونا وقت عدم موجودگی پش امام کے جائز نہیں ہے ۔ کوئی آیت یا معتبر حدیث اب تک میری نظر سے نہیں گزری ہے ۔ ہاں علامہ زیلعی رحمہ اللہ نے نصب الرایہ فی تخریج احادیث الہدایہ میں دوتین حدیثیں اس بارے میںنقل کی ہیں کہ مؤذن امام نہیں ہوسکتا لیکن ان دونوں میں سے کوئی بھی لائق احتجاج نہیں ہے ۔ اس لیے کہ ایک حدیث میں ایک راوی سلام الطویل ہے اوردوسرا زید العمی ہے ۔ اور یہ دونوں ضعیف ہیں اور سلام الطویل تو متروک ہی ہے ۔ اور دوسری حدیث میں ایک راوی معلی بن حلال ہے ۔ جو کاذب اور واضع حدیث ہونے میں شہرہ آفاق ہے اس کے بعد نصب الرایہ کی طویل عبارت ہے ۔ بخوف طوالت ترک کی گئی ہے ۔ واللہ اعلم

کتبہ مولانا الحافظ محمد عبداللہ غازی پوری

الجواب صحیح : ولاینبغی للمومنین ان یخالفھا حررہ الراجی رحمۃ ربہ القوی ابو محمد عبدالجبار عمر پوری مقیم شہر دہلی

الجواب صحیح : ابو محمد عبدالستار حسن عمر پوری

الجواب صحیح : ابوالبشار امیر احمد سہسوانی عفی عنہ

الجواب صحیح : ابو عبداللہ عبدالرحمن ولایتی نقل از رسالہ فتویٰ امامیہ طابع شیخ محمد عمر صاحب پھاٹک جبش خاں دہلی

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد04ص302

محدث فتویٰ